سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سترھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۲۲ جون ۱۹۹۹ء بمطابق ۷ ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	۵
۲	وقفہ سوالات۔	۶
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۳۳
۴	میزانیہ بابت سال ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء پر عام بحث۔	۳۴

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا ستر ھواں اجلاس مورخہ ۲۲ رجون ۱۹۹۹ء بمطابق ۲ ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری بوقت ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الم ٥ تِلْكَ ايٰتُ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ ٥ هُدًى وَرَحْمَةً
لِّلْمُحْسِنِيْنَ ٥ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ٥
وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ.

ترجمہ :۔ یہ اسی کتاب یعنی قرآن کی آیتیں ہیں۔ جس میں حکمت و دانش کی باتیں نیکوں کار جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہ آیتیں موجب ہدایت اور رحمت ہیں۔

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات۔ عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۴۶۹ دریافت فرمائیں۔

X ۴۶۹۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۸ء، ۱۱ فروری ۱۹۹۹ء اور ۲۲ اپریل ۱۹۹۹ کو مورخہ ہوا۔

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ فروری ۹۷ تا ۱۳ اگست ۱۹۹۸ کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ فروری ۱۹۹۷ سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیئے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت:

اس ضمن میں تحریر ہے کہ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء کے دوران جن افراد کو گریڈ ۱ تا ۱۵ کی اسامیوں پر تعینات کیا گیا انکی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ صوبائی محکمہ صحت میں ٹیکنیکل اسامیوں پر بھرتی کی پابندی حکومت نے یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے ختم کردی تھی۔

(ب) محکمہ صحت میں ٹیکنیکل ٹریننگ بمعہ وظیفہ حکومت کے اخراجات پر دی جاتی ہے اور متعلقہ امتحان پاس کرنے پر پاس شدہ امیدوار کو محکمہ صحت میں پانچ سال تک ملازمت کرنیکا پابند کیا جاتا ہے اس لئے عوام کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی کے لئے بھرتیاں کی گئی ہیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر چار سو انتر کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب یہ ایم ڈی ٹیکنیشن آپ نے کہا کہ ٹیکنیشن پر پابندی نہیں ہے ایم ٹی ٹیکنیشن جو ہیں ان کو کوئی اشتہار آپ نے نہیں دیا ہے اخبار میں۔

وڈیرہ عبدالخالق: وزیر صحت ۔ 1997 میں جو ٹیکنیشن لگے ہوئے تھے اس کا اسی وقت کوئی پابندی نہیں تھی کہ اخبار میں اشتہار دیں۔ باقی 99-1998 میں جتنے ٹیکنیشن لگے ہیں اس کا اشتہار بھی دیا ہے اخبار میں دیا ہے وہ پرانا ہوگا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یعنی آنے اس کے لئے اشتہار نہیں دیا ہے۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: پرانے کے لئے نہیں۔ پہلے پابندی نہیں تھی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: پابندی تھی بعد میں سپریم کورٹ نے اس کو کنفرم کیا۔

جناب اسپیکر: رحیم خان بات آگئی ہے کہ 97 ستانوے کی بات ہے اس وقت یہ پابندی نہیں تھی اس کا علم نہیں ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اب وہ وضاحت یہ کر رہے ہیں اس کا پابندی تھی نہیں۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ پابندی تھی صرف آپ اس پر عمل نہیں کر رہے تھے۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: نہیں نہیں عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب جتنے ٹیکنیشن تھے یا ڈسپنسر تھے وہ ہم نے اشتہار ایڈورٹائیز کیے ہوئے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: تو آپ یہاں نہیں دیا ہے آپ ذرا دیکھیں۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: آپ نے یہ سوال میں نہیں کہا ہے کہ ایڈورٹائیز کیا ہے یا نہیں آپ نے کہا کتنے اپارٹمنٹ کیے کتنے نہیں کیے۔ یہ سوال آپ کا ہے۔ کہ پابندی عائد کی گئی تھی اگر جز والف کا جواب اثبات میں ہے تو تیرہ فروری 1997 سے لے کر تا حال متعلقہ محکمے ادارے میں بھرتی کی گئی افسران کی ولدیت جائے تعیناتی گریڈ بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی بمع بھرتی قانون وقواعد۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: آگے پڑھیں۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: تفصیل بھی سارے دیے ہیں جتنے بھرتی کیے گئے ہیں جتنے لگائے گئے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب میں نے سوال کیا ہے وہ جواب دے رہے ہیں اور آپ جواب

سن رہے ہیں یہ میں عرض کر رہا ہوں وہ کہہ رہے ہیں کہ اشتہار کا آپ نے نہیں پوچھا ہے میں کہتا ہوں کہ میں نے پوچھا ہے اب سوال یہ پڑھ رہے ہیں اور جہاں اشتہار کا لفظ آ رہا ہے وہ نہیں پڑھ رہے ہیں۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: جو وہ کہیں گے تمام اشتہار میرے پاس پڑے ہوئے ہیں میں دے دیتا ہوں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں جناب اب میں پڑھتا ہوں اس میں ہے نیز بھرتی کنندہ مجاز یا تحارتی کا نام و عہدہ بمع بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔ جناب والا یہ ہے۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: وہ بھی ہمارے پاس ہے وہ بھی ہم آپ کو دے دیں گے وہ بھی ہمارے پاس ریکارڈ میں ہے یہ دے دیں گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: مہربانی یہ جو ڈاکٹر آپ نے کنٹریکٹ پر لئے ہیں اس کے بارے میں یہاں قرارداد بھی اسمبلی میں پاس کی گئی اور پہلے سے وہ permmanenet post کے مقابل لگا یا گیا ہے تو ان کو آپ ریگولر کرنے کے اصولی طور پر پابند ہیں آپ مہربانی کریں ان کو ریگولر کریں آپ کب ریگولر کریں گے۔؟

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: یہ جناب اسمبلی سے قرارداد پاس ہوئی ہے میں نے اس اقرار کے حوالے سے یہ کیس کابینہ میں بھی لایا ہے ابھی بجٹ اجلاس کیوجہ سے اس کا نمبر نہیں آیا ہے میں نے وزیر اعلیٰ صاحب سے رکویسٹ کیا ہے کہ جو ہمارے پاس کنٹریکٹ پر ڈاکٹر ہیں ان کا حق بھی بنتا ہے دو سال انہوں نے ملازمت کی ہے دو سال حکومت نے ان کو تنخواہ دیا ہے ابھی اس کا حق یہی بنتا ہے جب کابینہ کا اجلاس ہوگا اس میں ضرور فیصلہ کرے گی۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے انہوں نے لکھ کر بھیج دیا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: آپ یعنی منظور کروائیں گے۔ مہربانی۔

۷۸X۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: (مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۸، ۱۱ فروری ۱۹۹۹، اور ۲۲ اپریل ۱۹۹۹ کو مؤخر ہوا)

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ر اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اسکے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے نیز مذکورہ تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنے سابقہ اسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت:

مذکورہ مدت کے دوران محکمہ صحت کے جن اہلکاروں و آفیسران کا تبادلہ کیا گیا۔ ان کی تفصیل بمعہ جملہ مطلوبہ معلومات کی فہرست ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں نیز یہ تبادلے عوام کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کرنے اور مفاد عامہ کے تحت ضروری تھے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر چار سو اٹھتر کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: آپ نے اپنے محکمے میں بہت زیادہ او ایس ڈی رکھے ہوئے ہیں۔ یہ او ایس ڈی کا جو عمل ہے یہ تو اگر کوئی الزام ہے کسی پر تو اس کا اپنا چارج شیٹ دیں اور کوئی قانونی کاروائی کریں ورنہ ایسے ہی مہینوں مہینوں اس کو او ایس ڈی رکھ لیتے ہیں یہ صحیح نہیں ہیں۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: مندوخیل صاحب ہمارے محکمے میں چار یا اس سے زیادہ آفیسر او ایس ڈی نہیں ہیں اتنے بڑے محکمے ہیں کبھی تبادلے ہیں کبھی پوسٹ نہ ہونے کی وجہ سے یہ ہو جاتا ہے یہ ہمارے پاس کوئی دس پندرہ بیس نہیں ہیں پہلے ہمارے پاس کچھ تھے میں نے سب کو ایڈجسٹ کیا تھا کبھی بیس گریڈ کے افسر ہوتے ہیں اور ہمارے پاس بیس کی پوسٹیں نہیں ہوتے ہیں یا پوسٹوں کی کچھ قلت ہوتی ہے لیکن ہمارے پاس ابھی او ایس ڈی نہیں ہیں ابھی تین چار سے زیادہ نہیں ہے میں ان کے لئے بھی کوشش کر رہا ہوں اس کو لگایا جائے۔ عبدالرحیم خان مندوخیل۔ ان کے لئے انتقامی کاروائی یا کوئی دوسرا تو وہ نہیں ہے۔

وزیر صحت: نہیں نہیں بالکل نہیں ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: شکریہ۔

X ۶۰۶ ۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے بشمول وزیر کن کن آفیسران اور اہلکاران کو سرکاری گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں ان آفیسران اور اہلکاران کے نام وعہد فراہم کردہ گاڑی رجسٹریشن نمبر بمعہ تاریخ الاٹمنٹ اور دیگر ضروری کوائف کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ سے تا حال مذکورہ ہر گاڑی کے (Pol) و مرمت پر آمد اخراجات کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت:

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ محکمہ صحت اور اس سے منسلک محکمہ جات میں جن آفیسران / اہلکاران کو سرکاری گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیل بمعہ گاڑی نمبر / الاٹمنٹ / و دیگر کوائف کی ضلع وار تفصیل فہرست ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ سے تا حال مذکورہ گاڑیوں پر آنے والے (Pol) و مرمت کے اخراجات کی تفصیل بھی جز (الف) کے تفصیل کے ساتھ منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر چھ سو چھ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب میں اس سوال کے متعلق یہ عرض کروں گا کہ اس کو ڈفر کریں کیونکہ جو بھی جوابات گاڑیوں سے متعلق آئے ہیں اسکے مرمت اور تیل کا خرچہ نہیں دکھایا گیا ہے سوائے ایک کیس میں۔ ہم اس پر سپلیمنٹری کریں جب وہ تیل اور مرمت کا خرچہ دکھائینگے جو مختلف محکموں میں ہے۔

جناب اسپیکر: آپ کا سوال ہے ب جز وہ ہے یکم جولائی 1997 سے لے کر تا حال مذکورہ گاڑیوں پر آنے جانے اور فیول پر مرمت اخراجات کی تفصیل جز و الف کے ساتھ منسلک ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اب یہ نہیں ہے۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: اگر نہیں ہے وہ ہم آپ کو دے دیں گے باقی تو جواب ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس پر ہم نے ضمنی کرنے ہیں اس پر اتنے ناروا خرچے ہوئے ہیں آپ نے دیکھا ہے۔

جناب اسپیکر: یہاں منسلک نہیں ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ میرا مطلب ہے اس پر ہم نے ضمنی سوال کرنے ہے۔ ایک فیملی ہیلتھ پراجیکٹ ہے کچھ وہ ہیں بلکہ وہ یہی نہیں ہے۔

وزیر صحت: ہم سب تفصیل ان کو دے دیں گے ڈفر نہ کریں سارے کا جواب دے دیں گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: فیملی ہیلتھ پراجیکٹ کے صفحہ نمبر تین پر کچھ دے ہوئے ہیں باقی پر ہم نے ضمنی سوال کرنے ہیں باقی اتنا لسٹ ہے گاڑیوں کا اور اتنا بڑا لسٹ ہے ان کا کوئی بھی خرچہ نہیں ہے تاکہ اس سوال کو ڈفر کریں ہم اس کے لئے کچھ تیاری کرلیں۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): میں اسکو جواب دے دونگا جناب اسپیکر اس کو ڈیفر نہیں کریں ہم آپکو جواب دینگے مندوخیل صاحب۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں ہمیں اس میں ضمنی سوال کرنے ہیں اس میں ایک سیکنڈ فیملی ہیلتھ پراجیکٹ کے بھی کچھ وہ ہے بلکہ وہ بھی نہیں ہے صرف اور ہیں۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): جتنے بھی باقی ہے سارے کا جواب دیں دینگے آپ تسلی رکھیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں جناب والا یہاں ہم ضمنی سوال کریں گے ہماری request ہے تاکہ ہم زرا دیکھیں کہ یہ کتنا خرچہ ہے یہ ایک سیکنڈ فیملی ہیلتھ پراجیکٹ بلوچستان کوئٹہ لسٹ آف List of Vehicle صفحہ ۳ پر یہ کچھ دیئے ہوئے ہیں باقی آپ دیکھیں اتنا لسٹ ہے گاڑیوں کا اس میں ہر قسم کی گاڑیاں ہے اور انکا کوئی بھی خرچہ تیل کا اور مرمت کا نہیں دیا گیا ہے اس لیے میں request کرونگا کہ اس سوال کو چونکہ جواب ہے نہیں ڈیفر کرکے تاکہ ہم۔

جناب اسپیکر: وڈیرہ صاحب یقین دہانی کرا رہا ہے آپکو۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا میں وزیر صاحب کا احترام کرتا ہوں آپکا احترام کرتا ہوں۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): مندوخیل صاحب آپ کو یقین ہے کہ میں آپکو جواب دیں دونگا آپ اعتماد کریں سارے جواب دے دونگا۔

جناب اسپیکر: مطلب ہے آپ کے کام پر ان کو یقین ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں مجھے یقین ہے لیکن آپ ہاؤس میں دے تو ہم سپلیمنٹری کرتے ہے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): میں آپکو سارے کچھ دے دونگا اور انشاءاللہ آپ کو مطمئن کرونگا۔

جناب اسپیکر: چھوڑ دے وہ کہہ رہے ہے چلیں آگے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ہاں Thank you۔

جناب اسپیکر: Thnak you very much next question Mr Abdul Rahim Khan Mandokhail۔

X ۲۲۵۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۹،۱۹۹۸ کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری نئے و مرمت اور دیگر سکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟ نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔ اور ہر اسکیم / پراجیکٹ کیلئے مختص ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ اور ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل دو فیصد حصہ، تاریخ اشتہار ٹینڈر بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہو) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) مالی سال ۹۸،۱۹۹۷ء کے دوران شروع کئے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری نئے اور مرمت و دیگر

اسکیم / پراجیکٹ تکمیل کے کس مرحلے میں ہیں؟ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت:

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ مالی سال ۱۹۹۸ء۹۹ کے سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ اور اس کے منسلک محکموں / اداروں میں جاری نئے و مرمت و دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل ان پر مختص کی جانی والی رقم کی ضلع وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(ب) یکم جولائی ۹۸ سے تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ حصہ / نام ٹھیکیدار رقم کی تفصیل نیز جسقدر حصہ مکمل نہیں ہوا اس کی وجوہات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(ج) اسکی مطلوبہ تفصیل جز و الف میں مندرج ہے ضلع وار کاموں کی تفصیل یکم جولائی ۱۹۹۸ء تا حال۔

نمبر شمار	کام کا نام	تاریخ اشتہار	ٹھیکیدار کا نام	کام مکمل یا نامکمل ہونیکی وجہ
۱۔	قلعہ عبداللہ: بی ایچ یو حبیب زئی کو ریگریڈ کر کے رورل ہیلتھ سینٹر بنانا۔	۲۳-۱۰-۹۸	میسرز عبدالعلی کاکٹر	کام ڈور بینڈ تک مکمل ہے۔
۲۔	خضدار:			
	۱۔ ڈی ایچ، کیو ہسپتال خضدار میں آئی سی یو کی تعمیر۔	۳۱-۱۲-۹۸	میسرز سیف اللہ محمد شہی	=
۳۔	۲۔ ڈی ایچ، کیو ہسپتال خضدار میں ڈینٹل یونٹ کی تعمیر۔	۲۵-۱۲-۹۸	=	=
۴۔	۳۔ چشمہ زہری میں بی ایچ یو۔	۲۳-۸-۹۸	میسرز ثناءاللہ موسیانی	=

۵۔	قلات:			
	ا۔ ڈی ایچ، کیو ہسپتال قلات میں ڈینٹل یونٹ کی تعمیر۔	۹۹-۱۲-۲۵	میسرز آغا محبوب شاہ	=
۶۔	لورالائی:			چھت ڈل چکی ہے
	ڈی۔ ایچ، کیو ہسپتال لورالائی میں اپریشن تھیٹر کی تعمیر۔	۹۸-۹-۶	میسرز نادر خان	پلنتھ تک کام مکمل ہے۔
۷۔	ا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال لورائی میں اپریشن تھیٹر کی تعمیر۔	۹۹-۱-۱۰	میسرز نادر خان	=
۸۔	سبی:			
	ا۔ ڈی ایچ، کیو ہسپتال سبی میں آئی، سی، یو کی تعمیر۔	۹۹-۱-۱۳	میسرز محمد اسلم کشکوری	=
۹۔	ڈی۔ ایم۔ جمالی:			
	ا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں آئی سی یو کی تعمیر،	۹۹-۱-۱۳	میسرز اتفاق کنسٹرکشن کمپنی	کام ڈوربینڈ تک مکمل ہوگیا ہے۔

باقی تمام ضلعوں میں ۹۹-۱۹۹۸ء میں کوئی کام نہیں ہے۔

(الف) ضلع وار کاموں کی تفصیل برائے سال ۹۹-۱۹۹۸ء:

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت
ا۔	قلعہ عبداللہ: بی ایچ یو حبیب زئی کو اپ گریڈ کر کے رورل ہیلتھ سینٹر بنانا	۴٫۱۲۵ ملین

۲۔ خضدار:

ا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال خضدار میں آئی سی یو کی تعمیر ۴٫۲۲۹ ملین

۳۔ چشمہ زہری میں بی۔ ایچ یو اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر ۳٫۵۳۴

۴۔ قلات:

ا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈینٹل یونٹ کی تعمیر ۱٫۱۵۰

۵۔ لورالائی:

ا۔ ڈی ایچ، کیو ہسپتال لورالائی میں آپریشن تھیٹر کی تعمیر ۲٫۱۸۰

۲۔ ڈی ایچ، کیو ہسپتال لورالائی میں آئی سی یو کی تعمیر ۴٫۲۲۹

۶۔ سبی:

ا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی میں آئی سی یو کی تعمیر ۴٫۲۲۰ ملین

۷۔ ڈیرہ مراد جمالی:

ا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں آئی سی یو کی تعمیر ۴٫۵۳۸

باقی تمام ضلعوں کی رپورٹ NIL شمار کی جائے۔

ضلع وار کاموں کی مرحلہ وار تفصیل بابت سال ۹۸۔۱۹۹۷ء:

نمبر شمار	کام کا نام	مرحلہ
۱۔	کوئٹہ:	
	ا۔ لیڈی ڈاکٹرز ہاسٹل کی تعمیر	چھت کا کام مکمل ہو گیا ہے۔
	۲۔ کوئٹہ میں مختلف ہیلتھ یونٹوں کی تعمیر / ریپئر / مرمت	فنڈز نہ ہونیکی وجہ سے کام بند ہے
۲۔	پشین:	چھت کا کام مکمل ہو گیا ہے فنڈز
	ضلع پشین میں مختلف ہیلتھ یونٹوں کی ریپئر / مرمت	نہ ہونیکی وجہ سے کام بند ہے۔

۳۔ چاغی:	
ضلع چاغی میں مختلف ہیلتھ یونٹوں کی ریپئر / مرمت	= = = =
۴۔ قلعہ عبداللہ:	
ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی ریپئر مرمت کا کام	= = = =
۵۔ لورالائی:	
ا۔ لیڈی ڈاکٹر ہاسٹل کی تعمیر۔	چھت کا کام مکمل ہو گیا ہے۔
۲۔ مختلف ہیلتھ سینٹروں کی ریپئر / مرمت	کام مکمل ہو گیا ہے۔
۶۔ ژوب:	فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام
ا۔ مختلف ہیلتھ سینٹروں کی ریپئر / مرمت	بند ہے۔
۷۔ موسیٰ خیل:	
ا۔ مختلف ہیلتھ سینٹروں کی ریپئر / مرمت	= = = =
۸۔ قلعہ سیف اللہ:	
مختلف ہیلتھ سینٹروں کی ریپئر / مرمت	= = = =
۹۔ سبی:	
ا۔ لیڈی ڈاکٹرز ہاسٹل کی تعمیر	ڈورمینٹ تک کام مکمل ہے
۲۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی ریپئر / مرمت	فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام میں کوئی پیشرفت نہیں ہوا۔
۱۰۔ کوہلو:	= = = =
ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی ریپئر / مرمت	

۱۱۔	ڈیرہ بگٹی:	
	ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =
۱۲۔	زیارت:	
	مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =
۱۳۔	نصیر آباد:	ڈور بینڈ تک کام مکمل ہوگیا ہے۔
	ا۔ لیڈی ڈاکٹرز ہاسٹل کی تعمیر	فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام
	۲۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	میں کوئی پیش ورفت نہیں ہے۔
۱۴۔	جعفر آباد:	
	مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =
۱۵۔	جھل مگسی:	
	مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =
۱۶۔	بولان:	
	مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =
۱۷۔	قلات:	
	مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام میں کوئی پیش ورفت نہیں ہے۔
۱۸۔	خضدار:	چھت ڈال دی گئی ہے۔
	ا۔ لیڈی ڈاکٹرز ہاسٹل کی تعمیر۔	فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام میں کوئی
	۲۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	
۱۹۔	مستونگ:	
	ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =

۲۰۔ خاران:

ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = = =

۲۱۔ لسبیلہ:

ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = = =

۲۲۔ آواران:

ا۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = = =

۲۳۔ تربت:

	چھت ڈال دی گئی ہے۔
ا۔ لیڈی ڈاکٹرز ہاسٹل کی تعمیر	فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام
۲۔ مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	میں کوئی پیش ورفت نہیں ہے۔

۲۴۔ پنجگور:

مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =

۲۵۔ گوادر:

مختلف ہیلتھ یونٹوں کی مرمت وغیرہ۔	= = = =

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال نمبر 625۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر 625 answer taken as read

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس میں جناب والا بالخصوص یہ جو مرمت کا کام ہے تمام کا تمام نہیں ہوا ہے مرمت کا اور الفاظ یہ ہے کہ فنڈز نہیں ہے میں یہ ایک تو یہ پہلو کہ اگر فنڈ واقعی نہیں ہے مرمت کا تو آپ فنڈ مہیا کر کے مرمت کا انتظام کریں ورنہ ایک اور پہلو ہے کہ یہ جو مرمت ہے یہ آپکے افسران ایسے اپنا وہ شیرمادر سمجھتے ہے اور ایسے ہی خرچ کرتے ہے۔

جناب اسپیکر: مندوخیل صاحب سوال کریں۔

وڈیرہ عبدالخالق (زہری): یہ واقعی دیا گیا ہے لیکن یہ جو ہم نے لکھا ہے کہ یہ مرمت کے لیے ہمیں فنڈ نہیں ملا ہے اس سال میں نے اپج۔ڈی۔سی میں یہ ڈالا ہے کہ بھائی یہ پچھلے سال بھی مرمت کے لیے جو ہم لوگ ٹھیکہ دیا تھا صرف ہم لوگوں کو پانچ لاکھ روپے ملے ہیں پانچ لاکھ روپے صوبے میں کچھ نہیں کر سکتا ہیں اس سال کچھ فنڈ ہم نے مانگا ہے اگر فنڈ مل گیا تو انشاءاللہ یہ سارا پورا کرلوں گا۔

۶۵۹ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف اسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں ان تمام اسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی محکمانہ ودیگر تربیتی کورسز ودیگر مطلوبہ اہلیت تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ اسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت پتہ، ضلع رہائش تاریخ درخواست مطلوبہ تعلیمی قابلیت محکمانہ ودیگر کورسز نیز تاریخ ومقام انٹرویو ورحاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی کی ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواران سے مذکورہ اسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت پتہ ضلع رہائش تاریخ درخواست تعلیمی اہلیت محکمانہ ودیگر تربیتی کورسز کی تفصیل نیز تاریخ انٹرویو حاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت:

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال محکمہ متعلقہ میں مختلف کیٹیگریز میں بھرتیاں کی گئی ان کے گریڈ / عہدہ / تعلیمی قابلیت وتاریخ اخباری اشتہار وانٹرویو کی تاریخ جائے تعیناتی کی ضلع وار تفصیل کی فہرست ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: 659 جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: اگر کوئی ضمنی سوال ہو تو ارشاد فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: کوئی نہیں ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہاں انہوں نے دیا ہے کہ ہم نے جنگ میں یا فلاں اخبار میں جو ایڈورٹائز کیا ہے تو بس میں مان لیتا ہوں لیکن وہاں دیا نہیں ہے یہاں تاریخ اور دوسری چیزیں نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: ضمنی وہ دیکھ لے گے۔

۶۸۰ سردار مصطفیٰ خان ترین:

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) محکمہ صحت میں ویکسینیٹرز (Vacinator) میڈیکل ٹیکنیشن (Medical Technician) اور ڈسپنسرز (Dispensers) کی ٹریننگ کا طریقہ کار کیا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

(ب) سال ۱۹۹۷ء سے تا حال مذکورہ بالا شعبوں میں ٹریننگ کے لئے منتخب کردہ امیدواروں کے نام ولدیت، تعلیمی کوائف، ضلع رہائش اور ٹریننگ کے لئے منتخب ہونے کی آرڈر کی تاریخ کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔ نیز کیا مذکورہ بالا شعبوں میں امیدواران میرٹ کی بنیاد پر منتخب کئے گئے ہیں۔ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر صحت: جواب موصول نہیں ہوا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر 680 اس کا جواب موصول نہیں ہوا ہے وڈیرہ صاحب اس کا جواب بھی موصول نہیں ہوا وجہ کیا ہے یہ سوال نمبر صفحے پر ہے اب ہے کیا۔

وڈیرہ عبدالخالق زہری (وزیر): جواب اس کا نہیں آیا۔

جناب اسپیکر: وجہ بتا سکے گے آپ۔

وڈیرہ عبدالخالق زہری (وزیر): جواب نہیں ہے سردار صاحب بعد میں دے دیں گے جواب

آپ کو۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: نہیں بعد میں نہیں ہر چیز آپ لوگ بعد بعد میں کرتے ہے آخر وجہ کیا ہے۔

وڈیرہ عبدالخالق زہری (وزیر): ٹیلی فون کیا میں نے صبح انہوں نے کہاں کہ لیٹر مجھے پہنچا نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں مطلب ہے وجہ کیا ہوئی نہ آنے کی۔

وڈیرہ عبدالخالق زہری (وزیر): میں نے صبح پوچھا اپنا ڈائریکٹر ہے ٹیکنیشن کی اس نے کہا کہ مجھے لیٹر نہیں پہنچا ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے جی ڈیفر ہو گئے آگے چلیں جی اگلا سوال ڈاکٹر تارا چند اس کا جواب بھی نہیں ہے وڈیرہ صاحب آپکے اگلے جتنے سوال ہے انکے جواب نہیں آئے وڈیرہ صاحب یہ پہلے بتائے کہ جواب نہیں آیا کیوں۔

وڈیرہ عبدالخالق زہری (وزیر): میں نے جناب اسپیکر پہلے کہا کہ لیٹر نہیں پہنچے میں نے صبح پوچھا تھا۔

جناب اسپیکر: all this question defer these question dafer

ڈاکٹر تارا چند: جناب اسپیکر یہ تو ہر دفعہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

جناب اسپیکر: بس جی پھر کیا کر سکتے ہے ہم بیس نمبر صفحے پر بیس صفحے پر میر اسلم گچکی صاحب۔

جناب اسپیکر: آپ جواب دیگے۔

میر عبدالغفور کلمتی: نہیں ڈیفر کیا جائے سر۔

جناب اسپیکر: یہ تو پھر بات نہیں بنتی۔

میر محمد اسلم گچکی: وہ تو کئی دنوں سے بیمار ہے جناب اسپیکر تو ان کی طرف سے کسی اور کو جواب دینا چاہیے۔

میر عبدالغفور کلمتی (وزیر): اگر وہ مجھے مانتے ہے تو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔
جناب اسپیکر: کچکی صاحب آپ کیا چاہتے ہے۔
میر محمد اسلم کچکی: اگر جواب دے تو زیادہ بہتر ہوگا۔
جناب اسپیکر: اچھا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے اگر کوئی ضمنی سوال ہے۔
میر محمد اسلم کچکی: اس میں امریکن کمپنی فوربز جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اسکے لیے صوبائی حکومت کوشش کر رہی ہے کہ معاہدے cancel کینسل کیا جائے کیا اسکے ٹرالرز کے لیے لائسنس جاری ہوئے ہے یا fishing ہو رہی ہے یا نہیں۔
میر عبدالغفور کلمتی: ابھی تک کوئی fishing نہیں ہو رہی ہے اور یہ معاہدہ ہوا نہیں ہے اور انہوں نے جو ہائی کورٹ میں جواب دے دیا تھا کہ ہم نے ابھی تک کوئی معاہدہ نہیں کیا ہے بلکہ ہم نے feasibility کے لیے کہاں ہے اور feasibility ابھی تک انہوں نے تیار کر کے نہیں دیا ہے اس لیے ابھی تک معاہدے پر دستخط نہیں ہوا ہے اور فیشنگ بھی نہیں ہو رہی ہیں۔
جناب اسپیکر: اور فیشنگ بھی نہیں ہو رہی ہے۔
میر محمد اسلم کچکی: اس کے علاوہ غیر ملکی ٹرالرز کے لائسنس جاری ہوئے ہے یا نہیں۔
میر عبدالغفور کلمتی: جی ہاں مرکزی حکومت جو ہے محکمہ خوراک اور زراعت جو ہے لائسنس جاری کرتا ہے تقریباً دس بیس لائسنس ابھی تک اشو ہو چکے ہیں غیر ملکیوں کو اس میں کوریا جاپانیز اور چائنیز شامل ہیں اور وہ فیشنگ کرتے ہے ڈیپ سی فیشنگ کے اجازت ان کو ہے پچاس میل سے باہر۔
جناب اسپیکر: بس جی thank you جی اگلا سوال۔
میر محمد اسلم کچکی: ایک سوال ہے آپ کی ب کے جواب میں کہ ماہی گیر بیڑے کی وسعت یہ بیڑے کی وسعت سے کیا مراد ہے جس میں کوئی 640.m کیے گئے ہیں۔
جناب اسپیکر: کچکی صاحب آپ میک کو سنبھالے اب سوال کیجئے۔
میر محمد اسلم کچکی: سوال میرا یہ ہے کہ یہاں پہ ہے صفحہ چوبیس پر ماہی گیری بیڑے کی وسعت جس میں

64 ملین جو ہے کیا 6 لاکھ 40 ہزار ہے اچھا ۶ لاکھ ۴۰ ہزار ہے یہ بیڑے کی وسعت سے کیا مراد ہے۔

جناب اسپیکر: وسعت معنی بڑھانا۔

میر عبدالغفور کلمتی: یہ ماہی گیری کی جو مطلب کشتیاں ہوتی ہے انکا جو ہے بیڑہ ہے اسکو بڑھانا ہے تاکہ ماہی گیری زیادہ سے زیادہ مچھلیاں پکڑنے کے لیے ہو گہرے سمندر میں جا سکے۔

جناب اسپیکر: شکریہ جی جی عبدالرحیم خان مندوخیل۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا اسپلیمنٹری۔

جناب اسپیکر: بس نہیں ہوگیا ہے۔

X۶۹۰ ڈاکٹر تاراچند

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے دوران یا اس سے دو سال قبل سیکنڈ فیملی ہیلتھ پروجیکٹ کے ذریعے کل کتنی گاڑیاں خریدی گئی ہیں ان گاڑیوں کی خریداری کی کل، مالیت فی گاڑی بمعہ نمبر و ماڈل خریدنے کا طریقہ کار ٹینڈر کے نمونے، کم سے کم ریٹ ٹینڈرز پاس ہونے والے ریٹ بمعہ تاریخ اور کمپنیوں کی تعداد نیز ہر گاڑی پر بعد میں اٹھنے والے اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ گاڑیاں کن آفیسران کے زیر استعمال ہیں ان کے نام عہدہ گریڈ اور جائے تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت: جواب موصول نہیں ہوا۔

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

سال ۹۸۔اور ۹۹۔۱۹۹۸ کے دوران سیکنڈ فیملی ہیلتھ پروجیکٹ کے تحت ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو جو ٹریننگ دی گئی ہے ان ٹرینڈ آفیسران / اہلکاران سے کس قسم کی خدمات لی جارہی ہیں۔ نیز ٹریننگ پر خرچ ہونے والے اخراجات کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت: جواب موصول نہیں ہوا۔